الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

بیوی کوزد کوب کرنا

میں آپ کے جوابات سے بہت حیران ہوا ہوں کہ آپ
وفطانت سے دیتے ہیں ، میں حقیقتا اسلام کے بارے
ربار ایک نئي چیز سیکھتا ہوں اور کچھ شب میں
ار میرا سوال یہ ہے کہ :
د مرد کے لیے اپنی بیوی کو زدکوب کرنا یا پھر
جائز قرار دیتا ہے ؟
وتو میں اس کی وضاحت چاہتا ہوں ؟

ت ی خوشی ہوتی ہے کہ آپ ہماری
ر مطالعہ کرتے ہیں ، اور آپ اسلامی تعلیمات
ل تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو اس چیز کی
ہدایت
پ کی دنیا اور آخرت کی سعادت
ہیں جس سے یہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ مرد اپنی
وں سے کاٹ سکتا
کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ احسان کرے ، اور اس
کہ اگر قلبی محبت ختم بھی ہوجائے تو پھر بھی
اس کے
ں قرآن مجید میں کچھ اس طرح بیان کیا گیا ہے :
ں بود باش اختیار کرو ، گو تم انہیں ناپسند
یز کو برا جانو ، اور اللہ تعالی اس میں بہت ہی
کرد } النساء (19)
کہ عورت کے اپنے خاوند پر کچھ حقوق ہیں ،
ی پر کچھ حقوق ہیں ، ان کا ذکر کرتے ہوئے قرآن
یان کرتا ہے :
ہیں جیسے ان مردوں کے ہیں اچھائي کے ساتھ ، ہاں
ل تعالی غالب حکمت والا ہے } البقرہ (228)

ی کہ مرد کو عورت پر کچھ زیادہ حق حاصل ہیں
مسؤلیت اور ذمہ داری کے بدلے میں ہیں
د کو اپنی بیوی کے بارے میں احسان اور اس کی
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو لوگوں میں سب سے
اپنی اہل عیال کے ساتھ احسان کرتا

لیہ وسلم نے فرمایا:
جو اپنے گھر والوں کے لیے اچھا ، اور میں
سب سے بہتر ہوں) سنن ترمذی حدیث نمبر (3895) سنن
البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو صحیح
سنن
صحیح قرار دیا
سلوک کے بارے میں جو سب سے بہتر اور خوبصورت
ویہ کہ خاوند کا اپنی بیوی کو کھلانا
لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ، نبی صلی اللہ
لم نے فرمایا:
لتا حتی کہ وہ لقمہ جو آپ اپنی بیوی کے منہ
بخاری حدیث نمبر (6352) صحیح مسلم حدیث نمبر (
1628
)
لیہ وسلم کا یہ بھی فرمان :
ڈرو ، بلاشبہ تم نے ان میں اللہ تعالی کی
وں کو اللہ تعالی کے کلمہ سے حلال کیا ، ان
رت ہو تمہارے گھر میں داخل نہ ہو، اگر وہ
زخمی نہ کرے اور شدید تکلیف دے نہ ہو، اور ان
اور احسن انداز سے نان و نفقہ اور رہائش دو)
سلم حدیث نمبر (1218)
کے فرمان:(جسے تم ناپسند کرتے ہو وہ تمہارے
ے ہوں) کا معنی یہ ہے :
ں جن میں تم اپنے گھر میں داخل کرنا اور بٹھانا
ا پھر کوئي عورت ، یا خاوند کے رشتہ دار ان سب
ی رحمہ اللہ تعالی کی کلام ختم ہوئی
یوی خاوند کی نافرمانی اور مخالفت کرتی
ک لکے سامارا جاسکتا
سبحانہ وتعالی کا مندرجہ ذیل فرمان :
غی کا تم میں ڈرا اور خدشہ ہو ان میں نصیحت کرو ،
ن میں مار کی سزا دو اگر تو وہ تمہاری بات مان
لاش کرو یقینا اللہ تعالی بلند و بالا بڑا
النساء (34)
شی کرے اور اس کی مخالفت کرے اور بات تسلیم نہ
استعمال کرے سب سے پہلے وعظ و نصیحت اور پھر
بستر سے
کن اس میں بھی یہ شرط ہے کہ وہ شدید قسم کی مار

ز

ا پھر ڈی ٹوٹنہ کا خدشہ و
اللہ تعالی کہتے ہیں:
ک اپنا اثر نہ چھوڑ
ں نہ ابن عباس رضي اللہ تعالی عنہما سے غیر
ان کا جواب تھا کہ مسواک وغیرہ سے مار
س اذیت دینا مقصود نہیں بلکہ اس صرف یہ
محسوس
حق میں غلطی کررہی ، اور اس کے خاوند کو اس
ی اصلاح کے لیے حق حاصل
ہ اعلم .